تنقید و تبصرہ

تحریک جماعت اسلامی اور مسلک اہل حدیث

مصنفہ جناب مولانا محمد داؤد صاحب راز

صفحات ۴۸ سائز $\frac{22 \times 18}{8}$ قیمت ایک روپیہ ۴ آنے ملنے کا پتہ مکتبہ اشاعت دینیات مومن پورہ بمبئی ۱۱

تقریباً ایک سال قبل حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب مدظلہ العالی (گوجرانوالہ) کے قلم سے ایک کتاب "جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث" معنوی و صوری خوبیاں لیئے ہوئے بڑی شان سے شائع ہوئی تھی۔ جس میں مولانا نے جماعت اسلامی کے نظریہ حدیث پر علمی اور سنجیدہ تنقید کی ہے۔ اس کے بعد یہ دوسری کتاب ہے اس کا اصل ماخذ مولانا موصوف ہی کی کتاب ہے بلکہ اس زیر نظر کتاب کا پیش لفظ بھی حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب نے ہی تحریر فرمایا ہے۔ جو تیئس صفحات تک پھیلا ہوا ہے اس پیش لفظ سے زیر تبصرہ کتاب کی اہمیت پر روشنی پڑتی ہے۔ علاوہ ازیں وہ بجائے خود مستقل افادیت کا حامل ہے۔ اس پیش لفظ میں مولانا نے جہاں علمائے ہند کے سلسلہ میں نزاع مالیر کوٹلہ کی طرف اشارہ فرمایا ہے مولانا راز صاحب نے اس کے حاشیہ پر نزاع مالیر کوٹلہ کے متعلق حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کا پورا فیصلہ درج کر دیا ہے۔ اگرچہ اس فیصلہ کا موضوع کتاب سے تعلق نہیں لیکن جماعت اسلامی کی ذہنیت کا اس سے اندازہ ہو جاتا ہے۔ پیش لفظ کے بعد مولانا راز نے پہلے چند صفحات میں مسلک اہل حدیث کی وضاحت "اہل حدیث کا مفہوم" "اہلحدیث کوئی نیا فرقہ نہیں" "مسلک اہل حدیث ہی سے اسلام میں اتفاق ممکن ہے" وغیرہ عنوانوں پر سلجھے ہوئے انداز میں لکھا ہے۔ صفحہ ۲۴ سے لے کر آخر تک کتاب تحریک جماعت اسلامی اور "مسلک مودودیت" پر مشتمل ہے جس میں مولانا مودودی اور ان کے رفقاء کے عقائد و افکار، احادیث مہدی و دجال، جواز متعہ، داڑھی کی تحقیق، امام بخاری کی الجامع الصحیح میں شکوک و شبہات جیسے اہم مباحث آ گئے ہیں۔ مولانا کی اس کتاب کے مطالعہ سے کافی حد تک شکوک و شبہات دور ہو جاتے ہیں کتاب عام فہم ہے۔ مطالعہ سے خوب واضح ہو جاتا ہے کہ جماعت اسلامی اور جماعت اہلحدیث کی راہیں الگ الگ ہیں۔ کتاب مطالعہ کے قابل ہے خصوصاً ان حضرات کے لیئے جو جماعت اسلامی سے متاثر ہیں۔ کتابت و طباعت کا معیار بھی خاصا اچھا ہے۔

محمد رشی | مصنفہ مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب مرحوم امرت سری صفحات ۴۲ سائز ۲۲×۱۸/۸ طباعت بہتر قیمت ۳ر ناشر تبلیغی کمیٹی بہائی کھلہ اہل حدیث جماعت مومن پورہ بمبئی ۱۱

سیاسیات کے ہنگاموں کی وجہ سے مسلمانوں میں عموماً اور علماء کرام میں خصوصاً تبلیغ کا جذبہ — بالخصوص — غیر مسلموں میں — بڑی حد تک سرد پڑگیا ہے حالانکہ اس فریضہ میں کوتاہی نہایت افسوس ناک ہے۔ مولانا محمد داؤد صاحب راز شکریے کے مستحق ہیں کہ وہ تبلیغ کے لئے گویا وقف ہو گئے ہیں — زیر نظر کتابچہ بھی ان ہی کی تحریک و ہمت کا نتیجہ ہے۔ — اس رسالے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی صداقت وید، تورات، انجیل سے ثابت کی ہے۔ کتابچہ مختصر ہے لیکن پر مغز ہے۔ مولانا ثناء اللہ مرحوم کا اسم گرامی اس کی اہمیت کے لئے ضمانت ہے۔ آخر میں اخلاق محمدی کے عنوان سے راز صاحب نے ایک مقالہ زائد کر دیا ہے — یہ رسالہ اس قابل ہے کہ مخیر حضرات اسے خرید کر غیر مسلموں میں بکثرت پھیلائیں۔

ہم توقع رکھتے ہیں۔ کہ مولانا راز مولانا کے دوسرے رسائل خصوصاً متعلقہ عیسائیت شائع کریں گے پاکستان میں ان کی خصوصاً ضرورت ہے —

الخیر الکثیر (عربی) | مصنفہ حجۃ الاسلام حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلویؒ تقطیع کتابی صفحات ۱۲۸ طباعت ناقص۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔ ناشر دائرۃ الہلال بنارس (انڈیا)

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کی یہ علمی حقائق پر مشتمل کتاب اہل علم کے حلقوں میں مشہور و مقبول ہے عرصہ ہوا مجلس علمی ڈابھیل نے دیدہ زیب طباعت کے ساتھ اسے شائع کیا تھا — مگر ایک مدت سے بہت کم یاب ہو گئی تھی۔ اور شائقین اس کے حصول میں حیران ہو رہے تھے — اہل علم حلقوں کو دائرۃ الہلال بنارس کا شکر گذار ہونا چاہیے کہ اس نے اسے پھر شائع کر دیا ہے۔ اے کاش کہ حسن طباعت کی طرف بھی توجہ دی ہوتی! تاہم موجودہ حالات میں یہ بھی غنیمت ہے۔

کتاب کے اکثر مباحث گو بہت دقیق ہیں تاہم بعض نادر و نفیس مباحث عام اہل علم کے مطالعہ کے لائق ہیں خصوصاً آخری ثلث۔

(نوٹ) مندرجہ بالا تینوں کتب المکتبۃ السلفیہ شیش محل روڈ لاہور سے بھی مل سکیں گی۔